ہر گھر کی ضرورت

عقیقہ

کے

فضائل و مسائل

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

عقیقہ

کے

فضائلِ و مسائلِ

اس کتابچہ میں عقیقہ کے فضائل و مسائل مستند حوالوں کے ساتھ
عام فہم انداز میں لکھے گئے ہیں تا کہ ہر عام و خاص فائدہ اٹھا سکے

یہ کتابچہ ہر گھر کی ضرورت ہے

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

باہتمام : شاہد محمود

ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی

موبائل : 0300-8245793

ای میل : shahidflour68@gmail.com

ملنے کے پتہ

مکتبۃ الایمان حیدر آباد

مدرسہ تعلیم القرآن جامع مسجد فاطمہ

ہیر آباد، حیدر آباد۔

موبائل : 0321-3063503

ٹیلی فون : 022-3642602

ای میل :

maktabatuleman@gmail.com

ادارۃ المعارف کراچی

احاطہ جامعہ دار العلوم کراچی

موبائل : 0300-2831960

ٹیلی فون : 021-35032020

021-35123161

ای میل : lmaarif@live.com

عقیقہ

کے

فضائل و مسائل

فہرستِ عنوانات

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزیزم مولوی حافظ حسین احمد سلمہٗ، کو منجانب اللہ دین کی باتوں کی اشاعت کی توفیق ملی ہوئی ہے، وہ دین کے مختلف موضوعات کے پوسٹر اور چھوٹے چھوٹے رسائل مرتب کروا کر شائع کرتے رہتے ہیں جس سے مسلمانوں کا فائدہ ہوتا ہے، کچھ دنوں پہلے انہوں نے بچہ/بچی کی ولادت کے موقعہ پر احقر سے سنے ہوئے، کچھ مستحب اعمال پوسٹر کی شکل میں لکھ کر بغرضِ اصلاح بھیجے، احقر نے ان پر غور کیا تو واقعی ان کی ضرورت تھی، اس لئے بندہ نے اس کو بنیاد بنا کر، احادیث وفقہ کی کتب کا مطالعہ کر کے یہ کتابچہ مرتب

کر دیا ہے جس کا نام ''عقیقہ کے فضائل ومسائل'' ہے،
یہ رسالہ ہر گھر کی ضرورت ہے بالخصوص جس کے یہاں
بچہ یا بچی کی ولادت ہو وہ ضرور اس کا مطالعہ کرے اور
اس میں ذکر کردہ اعمال ومسائل پر عمل کرلے تاکہ
خیر و برکت حاصل ہو۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں
اور عام مسلمانوں کے لئے نافع اور مفید بنائیں اور
عزیزم سلمہ، کے علم وعمل اور عمر میں برکت عطا فرمائیں
اور کارہائے خیر کی مزید توفیق دیتے رہیں۔ آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد
وآلہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین.

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفا اللہ عنہ

جامعہ دار العلوم کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی۔ اَمَّا بَعۡدُ!

الحمد للہ تعالیٰ ہر مسلمان گھر میں عموماً بچے پیدا ہوتے رہتے ہیں، اور بچوں کی پیدائش پر کچھ اعمال ولادت کے وقت مستحب ہیں اور بعض اعمال ولادت کے ساتویں دن مستحب ہیں، اکثر مسلمان ان سے ناواقف ہیں، اس لئے اکثر اس موقعہ پر وہ دریافت کرتے رہتے ہیں اور جو دریافت نہیں کرتے، وہ ان پر عمل کرنے سے محروم رہتے ہیں، اس بناء پر ذیل میں انھیں لکھا جاتا ہے تا کہ بچہ/بچی کے پیدائش کے بعد اپنے اپنے وقت میں ان پر عمل کریں، اور ان کے فضائل و برکات حاصل

کرسکیں، اللہ پاک توفیق دیں، آمین،

ولادت کے بعد مستحب اعمال

کان میں اذان واقامت کہنا

... جب بچہ پیدا ہوتو اس کو نہلا دھلا کر، اور کپڑے پہنا کر سب سے پہلے اس کے دائیں کان میں اذان کہہ دیں، اور بائیں کان میں اقامت یعنی تکبیر کہدیں۔ (۱)

تحنیک کرانا

... اگر اس وقت کوئی بزرگ قریب ہوں، اور موقعہ ہوتو ان سے تحنیک کرائیں، کیونکہ یہ سنت

(۱) مشکوٰۃ شریف مع حاشیہ ص۳۵۹ج۲

ہے، تحنیک یہ ہے کہ ان کی خدمت میں ایک دو کھجور پیش کریں اور وہ اپنے منہ میں اس کو چبا کر بچہ کے منہ میں ڈالدیں، (اور کچھ بچہ کے تالو میں لگائیں) اور بچہ کے لئے خیر وبرکت کی دعا کریں۔ (۱)

... (آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر شہد پر دم کرکے) تھوڑا سا شہد بچہ کو چٹانا بھی جائز ہے۔ اس سے بھی تحنیک (کی سنت ادا) ہوجاتی ہے۔ (۲)

ولادت کے ساتویں دن مستحب اعمال

عقیقہ کرنا

... جب کسی کے لڑکا یا لڑکی پیدا ہو تو بہتر ہے

(۱) مشکوٰۃ ج۲ص۳۶۲ وتکملة فتح الملهم ص۲۰۰ ج۴

(۲) تکملة فتح الملهم ص۲۰۰ ج۴

ساتویں دن اس کا عقیقہ کردیں، لڑکا ہو تو دو بکرے یا دو بکری یا دو نبے یا دو بھیڑ ذبح کردیں، اور لڑکی ہو تو ایک بکرا یا ایک بکری وغیرہ ذبح کردیں یا گائے میں لڑکے کے دو حصے اور لڑکی کا ایک حصہ لے لیں یا پوری گائے سے عقیقہ کرلیں سب جائز ہے۔

❁ ... اگر کسی کو زیادہ توفیق نہ ہو اور وہ لڑکے کی طرف سے ایک بکرا یا ایک بکری ذبح کردے تو بھی کچھ حرج نہیں[1]، اور اگر کوئی بالکل ہی عقیقہ نہ کرے تو بھی کچھ حرج نہیں، کیونکہ عقیقہ کرنا مستحب ہے واجب نہیں۔[2]

❁ ... ولادت سے پہلے عقیقہ کرنا جائز نہیں اگر

---

(۱) تنقیح الحامدیہ ج۲ص۲۳۳

(۲) مشکوٰۃ ص۳۶۲ ج۲ و بہشتی زیور ج۳ ص۴۳

کوئی کرے گا تو وہ عقیقہ نہ ہوگا بلکہ یہ ذبیحہ گوشت کھانے لئے ہوگا۔ (۱)

دعاءِ عقیقہ

... جب کسی لڑکے یا لڑکی کے عقیقہ کا جانور ذبح کیا جائے تو ذبح کرنے والا یہ دعا کرے:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَاِلَيۡكَ عَقِيۡقَةُ فُلَانٍ۔

ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! یہ آپ کی رضا کے واسطے محض آپ کی بارگاہ میں فلاں کے عقیقہ کا جانور ذبح کرتا ہوں۔

اور یہ دعا کرے:۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيۡقَةُ ابۡنِىۡ فَاِنَّ دَمَهَا بِدَمِهٖ

(۱) المجموع شرح التهذيب ج۹ ص۲۴۵

وَلَحمَهَا بِلَحمِهٖ وَعَظمَهَا بِعَظمِهٖ وَجِلدَهَا بِجِلدِهٖ وَشَعرَهَا بِشَعرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجعَلهَا فِدَاءً لِّابنِی مِنَ النَّارِ.[1]

ترجمہ

یا اللہ! یہ میرے بیٹے/ بیٹی کا عقیقہ ہے، لہٰذا اس کا خون اس کے خون کے بدلہ، اس کا گوشت اس کے گوشت کے بدلہ، اس کی ہڈیاں اس کی ہڈیوں کے بدلہ، اس کی کھال اسکی کھال کے بدلہ، اس کے بال، اس کے بالوں کے بدلہ میں ہے، یا اللہ! اس کو میرے بیٹے/ بیٹی کے بدلہ دوزخ سے آزادی کا بدلہ بنادے، آمین۔

... عقیقہ کرنے سے بچے کی سب آلا بَلا دور ہوجاتی ہے۔[2]

---

(۱) تنقیح الحامدیہ ج۲ص۲۳۳

(۲) بہشتی زیور ص۴۳ ج۳

عقیقہ کے مسائل

❁ ... جس جانور کی قربانی جائز ہے، اس میں عقیقہ کرنا بھی جائز ہے جیسے اونٹ، گائے، بھینس، بکرا وغیرہ اور اونٹ گائے میں عقیقہ کے سات حصے رکھ سکتے ہیں مثلاً کسی شخص کے تین لڑکے اور ایک لڑکی ہو، اور وہ ان سب کے عقیقہ میں ایک گائے یا ایک اونٹ ذبح کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔[1]

❁ ... گائے، بیل وغیرہ میں کچھ حصے قربانی کے اور کچھ حصے عقیقے کے رکھنا جائز ہے۔[2]

❁ ... جس جانور کی قربانی جائز نہیں جیسے ہرن،

(۱) ھندیہ ج۵ص۳۰۴

(۲) ھندیہ ج۵ص۳۰۴

نیل گائے وغیرہ، اُس سے عقیقہ بھی جائز نہیں، اور جس جانور کی قربانی جائز ہے جیسے گائے بیل اور بکرا وغیرہ، اس سے عقیقہ بھی درست ہے۔ (۱)

✿ ... عقیقہ کے گوشت کے تین حصے کرنا مستحب ہے، ایک حصہ صدقہ کریں، ایک حصہ پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو دیدیں، اور ایک حصہ گھر میں رکھ لیں۔ (۲)

✿ ... عقیقہ کا گوشت سے دعوت کرنا بھی جائز ہے، نیز عقیقہ یا قربانی کا گوشت ولیمہ کی دعوت میں استعمال کرنا جائز ہے۔ (۳)

---

(۱) ھندیه ج۵ص۳۰۴

(۲) ھندیه ج۵ص۳۰۴

(۳) شامیة ج۶ص۳۲۶ اور ماخذہ بہشتی زیور کا حاشیہ ج۳ص۴۳

سر کے بال منڈوانا

۞ ... بچہ/بچی کی ولادت کے ساتویں دن سر کے بال منڈوادیں خواہ پہلے سر منڈوائیں، پھر عقیقہ کریں یا پہلے عقیقہ کریں، پھر سر کے بال منڈوائیں، دونوں طرح جائز ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ پہلے بچہ کے سر کے بال منڈوائیں، پھر عقیقہ کا جانور ذبح کریں۔ (۱)

بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرنا

۞ ... بچہ بچی کے سر کے بال منڈوانے کے بعد، بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی خیرات کردیں (چاندی سے اس کا اندازہ رقم میں تقریباً پانچ سو روپے سے ایک ھزار روپے تک ہے یہ رقم صدقہ کردیں)۔

(۱) حاشیہ بہشتی زیور ج ۳ ص ۴۳

اور بالوں کو کسی جگہ دفن کر دیں۔ [1]

❁ ... لڑکے اور لڑکی کا سر منڈوانے کے بعد، اگر زعفران میسر ہو تو تھوڑی سی زعفران پانی میں گھول کر روئی وغیرہ سے اس کے سر پر لگا دیں، اور اگر زعفران نہ ہو تو کچھ حرج نہیں، کیونکہ یہ عمل بہتر ہے، ضروری نہیں ہے۔ [2]

ساتویں دن عقیقہ نہ کر سکنے کا حکم

❁ ... اگر کوئی ساتویں دن عقیقہ نہ کر سکے تو آئندہ جب کرے ساتویں دن کا خیال کرنا مستحب ہے، اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جس دن لڑکا یا لڑکی پیدا ہو، اس

(۱) مشکوٰۃ ج۲ ص۳۶۲

(۲) مشکوٰۃ ج۲ ص۳۶۲

سے ایک دن پہلے عقیقہ کر دیں۔ مثلاً اگر لڑکا جمعہ کے دن پیدا ہوا ہے تو جمعرات کو عقیقہ کر دیں، اور اگر جمعرات کو بچہ پیدا ہوا ہے تو جمعرات کو عقیقہ کر دیں، اور اگر جمعرات کو بچہ پیدا ہوا ہے تو بدھ کو عقیقہ کر دیں، اس طرح جب بھی عقیقہ کیا جائے گا، وہ حساب سے ساتواں دن پڑے گا۔[1]

❁ ... اگر کوئی اس کا لحاظ کیے بغیر کسی بھی دن عقیقہ کر دے یا بقرعید کے دن قربانی کے ساتھ عقیقہ کر دے تو بھی جائز ہے۔[2]

❁ ... جس شخص کا پیدائش کے بعد عقیقہ نہ ہوا ہو تو

---

(۱) شرح المہذب ج۹ص۳۴۵

(۲) مأخذہٗ بہشتی زیور کا حاشیہ ج۳ص۴۳

بعد میں اس کو اپنا عقیقہ کرنا جائز ہے، چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت ملنے کے بعد اپنا عقیقہ فرمایا۔[1]

ختنہ کروانا

❀ ... اگر لڑکا پیدا ہو تو ولادت کے ساتویں دن ختنہ کرانا مستحب ہے، کیونکہ ولادت کے ساتویں دن سے لڑکے کی بارہ سال عمر ہونے تک ختنہ کرانے کا مستحب وقت ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ولادت کے ساتویں دن ختنہ کرائی تھی، اور حضرت ابراھیم علیہ السلام نے، حضرت اسحاق علیہ السلام کی ساتویں دن

(۱) شرح المهذب ج۹ ص۲۴۵ و تنقیح الحامدیه ج۲ ص۲۳۳

ختنہ کروائی تھی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تیرہ سال کی عمر میں ختنہ کرائی تھی۔(۱)

بچہ کا نام رکھنا

... ساتویں دن لڑکے/لڑکی کا اچھا سا نام رکھدیں، نام رکھنے میں ساتویں دن سے زیادہ تاخیر نہ کریں، اور ایسا نام نہ رکھیں جس کے معنی برے ہوں یا اس میں بڑائی کا یا بزرگی کا مفہوم نکلتا ہو، جیسے عاصی یا عاصیہ جس کے معنی نافرمانی کرنے والا اور نافرمانی کرنے والی کے ہیں یا جیسے شہنشاہ، اور امیر الامراء، اس میں بڑائی پائی جاتی ہے یا جیسے برّہ نیکوکار اس میں

(۱) تکملة فتح الملهم ج۵ص۹

(۲) تکملة فتح الملهم ج۴ص۲۱۴

بزرگی پائی جاتی ہے وغیرہ۔ (۲)

❁ ... لڑکے/لڑکی کی ولادت کے دن نام رکھنا بھی جائز ہے۔ (۱)

❁ ... لڑکے یا لڑکی کا نام کسی نیک اور بزرگ سے رکھوانا مستحب ہے وہ اپنی پسند سے بچہ/بچی کا کوئی نام رکھدیں۔ (۲)

بُرا نام بدل دینا چاہیئے

❁ ... اگر کسی لڑکے یا لڑکی کے نام کے معنیٰ اچھے نہ ہوں، اُس کو بدل دینا چاہیئے، حضور ﷺ کا یہی طریقہ تھا جیسے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا

---

(۱) تکملة فتح الملهم ج۴ص۲۲۰

(۲) تکملة فتح الملهم ج۴ص۲۲۰

پہلا نام بَرّہ تھا جس کے معنیٰ نیکی اور بھلائی کے ہیں جس میں اپنی بزرگی کا پہلو نکلتا ہے لہٰذا آپ نے اس کو بدل کر زینب رکھ دیا، اسی طرح ایک شخص کا نام اَصْرَم تھا جس کے معنیٰ ہیں زیادہ کاٹنے اور کترنے والا یہ معنیٰ اچھے نہیں ہیں، اس لئے آپ نے سن کر فرمایا نہیں تم زُرَّاع ہو جس کے معنیٰ کھیتی کرنے والا ہیں۔(۱)

لڑکوں اور لڑکیوں کے اچھے اچھے نام

آخر میں لڑکے اور لڑکی کے کچھ منتخب اور اچھے اچھے نام لکھے جاتے ہیں ان میں سے اگر کوئی نام پسند ہو وہ رکھ لیں!

---

(۱) بخاری وابو داؤد

لڑکوں کے منتخب نام

نمبر شمار	نام	معنی
۱	حَمْزَہ	آپ ﷺ کے چچاؓ کا نام
۲	حَاطِب	غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے صحابی کا نام
۳	خُزیْمَہ	صحابی کا نام
۴	مِسْطَع	صحابی کا نام
۵	عُرْوَہ	صحابی کا نام
۶	رَزِیْن	صحابی کا نام
۷	رَوَاحَہ	صحابی کا نام

۸	جَرِیْر	صحابی کا نام
۹	اَبسَم	ہلکی مسکراہٹ والا
۱۰	اَرْحَمْ	بہت رحم کرنے والا
۱۱	اَجْزَل	بہت عطا کرنے والا
۱۲	شَامِخ	شریف، باعزت
۱۳	شُرَیْح	بھلائی قبول کرنے کے لئے جس کا سینہ کھلا ہو
۱۴	فَارِح	بہت خوش
۱۵	نَبِیْہ	انتہائی ذہین
۱۶	لَبِیْب	عقل مند، ذہین

۱۷	نافع	نفع دینے والا
۱۸	یَافُع	شریف، باعزت
۱۹	وَکِیُع	امام شافعیؒ کے استاد کا نام: مضبوط
۲۰	محمد احتشام	بزرگی شوکت
۲۱	محمد اَسُعَد	نیک بخت
۲۲	محمد اعظم	بہت بڑا
۲۳	محمد امجد	بزرگ، شریف
۲۴	محمد مُونِس	غمخوار
۲۵	محمد حارث	کسان کاشت کار

۲۶	محمد حَسّان	بہت اچھا، بہتر
۲۷	محمد حَمّاد	بہت تعریف کرنے والا
۲۸	محمد رافع	بلند کرنے والا
۲۹	محمد زَین	آراستگی خوبی
۳۰	محمد ضِیَاء	روشنی
۳۱	محمد رَزِین	عقلمند
۳۲	محمد غازی	کافروں سے لڑنے والا
۳۳	محمد فیضان	پانی کا جاری ہونا
۳۴	محمد کَاظِم	غصہ برداشت کرنے والا
۳۵	محمد مُحسن	مددگار بھلائی کرنے والا

۳۶	محمدناظم	پرونے والا
۳۷	محمددانش	عقل وشعور
۳۸	محمد مَہدِی	ھدایت دیا ھوا
۳۹	محمدنجم	ستارہ
۴۰	محمدنیّر	روشن ستارہ
۴۱	محمد ولید	بچہ/کم سن لڑکا
۴۲	محمدعمّار	بنانے والا
۴۳	محمدمدنی	مدینہ والا
۴۴	محمد ھاشم	شان وشوکت والا/معزز
۴۵	محمد ھِشَام	سخی/فیاض

لڑکیوں کے منتخب نام

نمبر شمار	نام	معنی
۱	رَملَہ	ام المؤمنین حضرت اُمِّ سلمہؓ کا اصلی نام
۲	خَنساء	صحابیہ کا نام
۳	رُفیدہ	صحابیہ کا نام
۴	ھَالَہ	حضرت خدیجہؓ کی بہن کا نام
۵	اَروَا	آپ ﷺ کی پھوپھی کا نام
۶	ضُبَاعَہ	آپ ﷺ کے چچا کی بیٹی کا نام
۷	بَرصَا	صحابیہ کا نام
۸	جُمَانَہ	صحابیہ کا نام
۹	فُریحَہ	صحابیہ کا نام

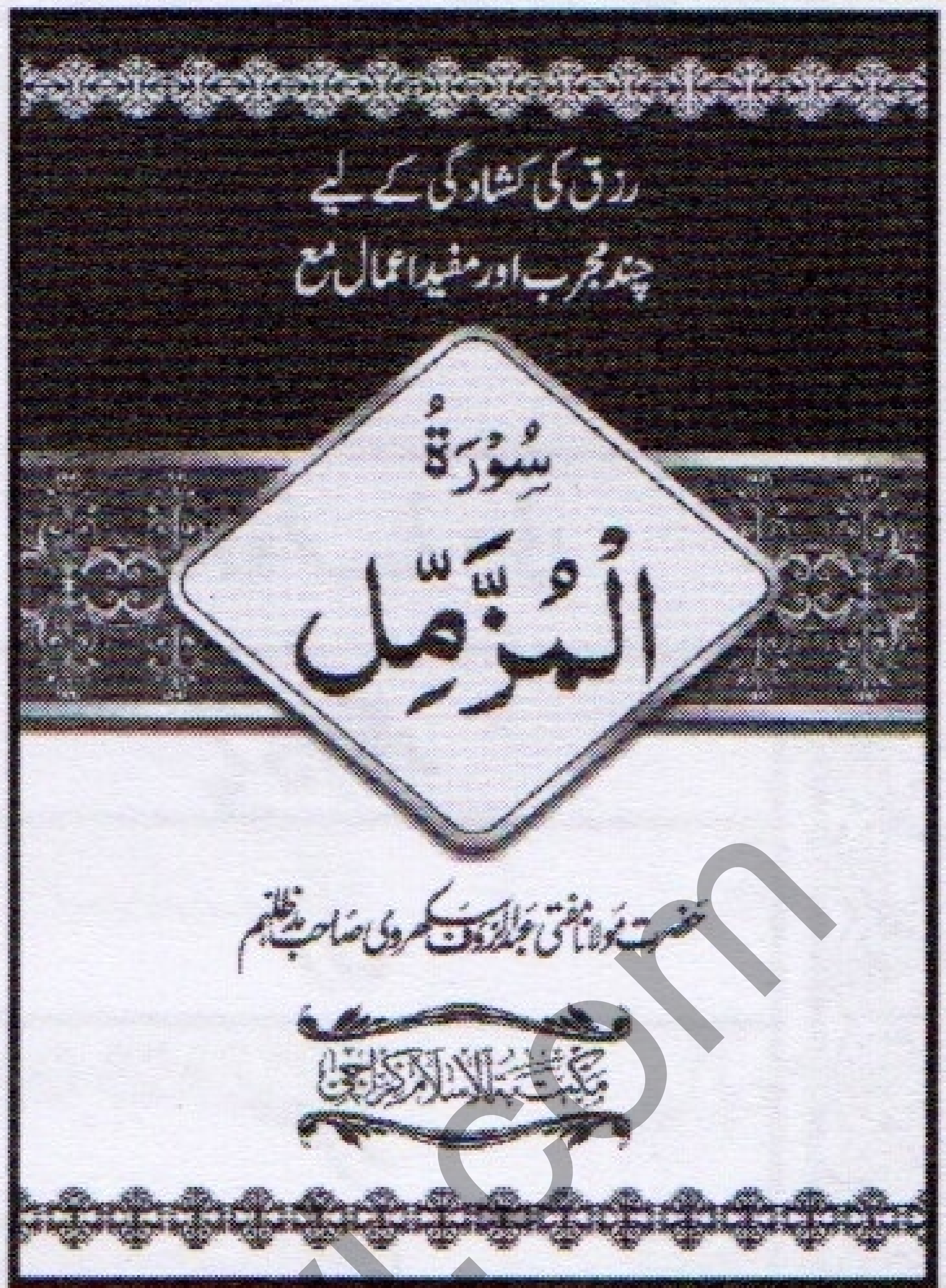
۱۰	حَدِیقَہ	باغیچہ، چمن
۱۱	رَاعِیَہ	بہت الفت کرنے والی
۱۲	شَہلَہ	نہایت سیاہ آنکھوں والی
۱۳	طَالِعَہ	بلند نصیبہ والی
۱۴	قَرِینَہ	طرز، سلیقہ
۱۵	نَاعِمَہ	نرم، نازک
۱۶	شُرِیحَہ	صاف دل والی
۱۷	فَاطِنَہ	ذہین، سمجھدار
۱۸	لَبِیبَہ	عقلمند
۱۹	حَنَّہ	نرم مزاج والی
۲۰	سَیِّدَہ	سردار
۲۱	نَغُمَہ	اچھی آواز
۲۲	رَمُشَاء	خوبصورت

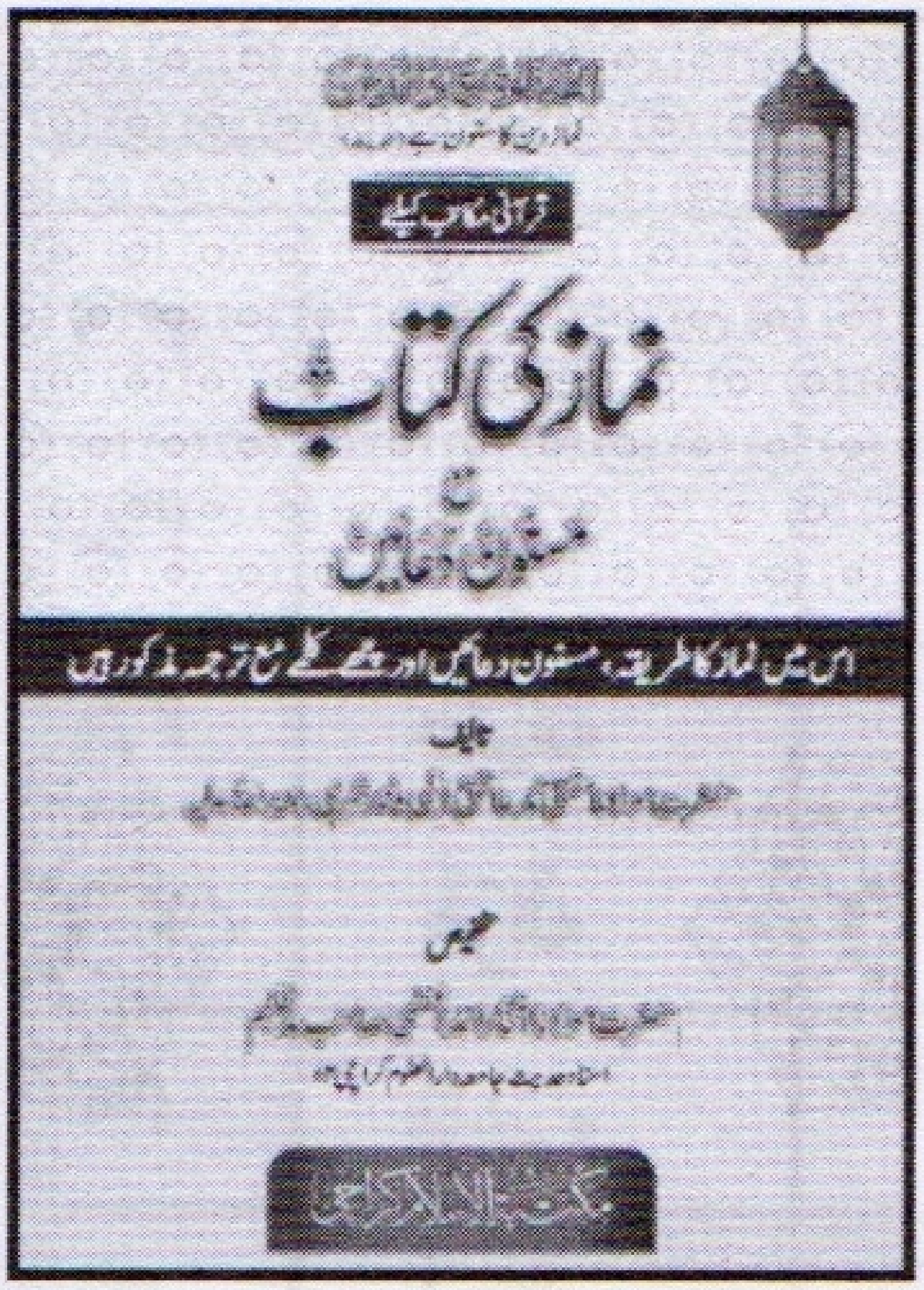
۲۳	رَافِعَہ	بلند کرنے والی
۲۴	حسینہ	خوبصورت
۲۵	حَرِیمَہ	گھر کی چاردیواری
۲۶	فریدہ	تنہا بے نظیر
۲۷	فقیہ	دانا سمجھدار
۲۸	اُمُّ السَّحَر	صبح کی ماں
۲۹	حِنَا	مہندی
۳۰	رَمِیْزَہ	سمجھدار
۳۱	عَمَّارَہ	آباد کرنے والی
۳۲	بَشَّارَہ	خوشخبری دینے والی
۳۳	صَالِحَہ	نیک
۳۴	نِکْھَت	مہک خوشبو
۳۵	صَفِیَّہ	پاکدامن

۳۶	طُوبیٰ	پاکیزہ
۳۷	عَازِمَہ	پکاارادہ کرنے والی
۳۸	عَفِیفَہ	پرہیزگار
۳۹	غزَالَہ	ھرن
۴۰	فَاخِرَہ	معزز
۴۱	فَرزَانَہ	ہوشیار/عقلمند
۴۲	مُنِیرَہ	روشن کرنے والی
۴۳	نَاعِمَہ	نرم ونازک

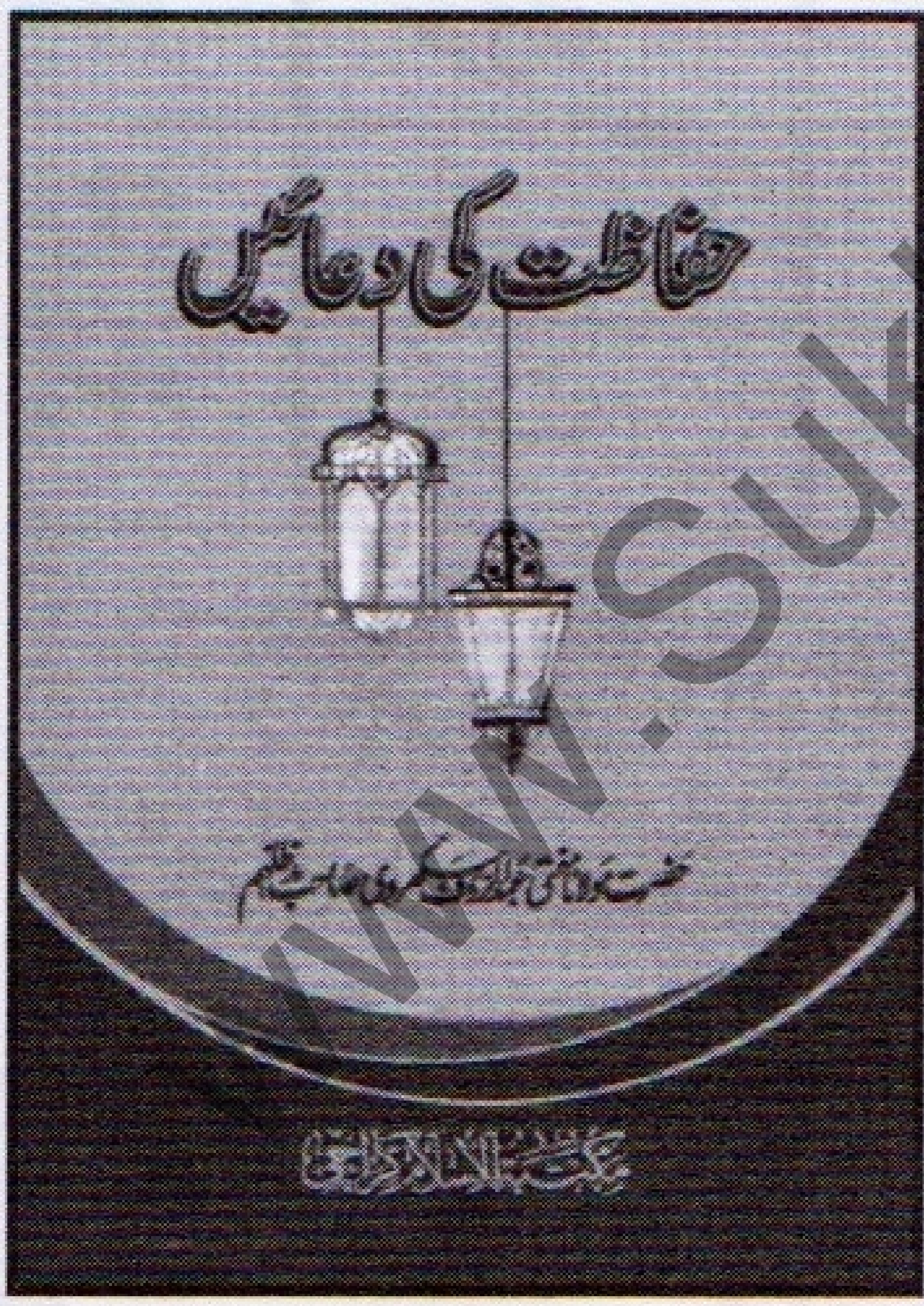
وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفا اللہ عنہ
جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۲/۱۵ / ۱۴۴۰ھ









مکتبۃ الاسلام کراچی

حفاظت کی دعائیں



حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی